

سنده آرڈیننس نمبر XI مجريہ ۱۹۷۹

SINDH ORDINANCE NO XI OF 1979

سنده فناس آرڈیننس، ۱۹۷۹

THE SINDH FINANCE ORDINANCE, 1979

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and Commencement

۲۔ ۱۸۷۰ کے ایکٹ VII کی ترمیم

Amendment of Act VII of 1870

۳۔ ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ V کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act V of 1958

۴۔ ۱۹۶۴ کے مغربی پاکستان فناس ایکٹ XXXIV کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Finance Act XXXIV of 1964

سنده آرڈیننس نمبر XI مجریہ ۱۹۷۹

SINDH ORDINANCE NO.XI OF
1979

سنده فناس آرڈیننس، ۱۹۷۹

THE SINDH FINANCE
ORDINANCE, 1979

[۲۸ جون ۱۹۷۹]

ایک آرڈیننس جس کی توسط سے حکومت اور لوکل بادیز کے درمیاں بیڑمنٹ ٹیکس کے باٹنے اور ٹیکس معافی کی منظوری دی جائے گی۔

تمہید (Preamble) جیسا کہ حکومت اور لوکل بادیز کے درمیاں بیڑمنٹ ٹیکس کے باٹنے اور ٹیکس معافی کی منظوری دینا مقصود ہے، جو اس طرح ہو گی؛ اب اس لیئے، ۵ جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان جس کو قوانین (نافذ ہونے والا تسلسل) والے حکم، ۷ ۱۹۷۷ کے ساتھ پڑھا جائے، اس کی روشنی میں گورنر سنده نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنایا کرنا نافذ کرنا فرمایا ہے:

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سنده فناس آرڈیننس، ۱۹۷۹ کہا جائے گا۔
(۲) یہ فور پہلی جولائی ۱۹۷۹ سے نافذ ہو گا۔

۲۔ کورٹ فیس ایکٹ، ۱۸۷۰ میں، سنده صوبے میں نافذ کرنے کے لیئے، دوسرے شیڈول میں، آرڈیکٹ ۲۰ کو ختم کیا جائے گا۔

۳۔ سنده شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ، ۱۹۵۸ میں:

۴۔ سنده شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ، ۱۹۵۸ میں:

۴۔ سنده شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ، ۱۹۵۸ میں:

ترمیم

Amendment of
Act VII of 1870

۵۔ سنده شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ، ۱۹۵۸ میں:

۶۔ سنده شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ، ۱۹۵۸ میں:

Amendment of
West Pakistan
Act V of 1958

(a) دفعہ A-3 میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کام سے تبدیل کیا جائے گا، اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان (Proviso) بڑھایا جائے گا:

"بشرطیک بیٹر منٹ ٹیکس پہلی جولائی ۱۹۷۸ سے بانٹی جائے گی۔"

(a) دفعہ ۳ میں:

(i) شق (c) کی ذیلی شق (i) میں، الفاظ "دو سو پچاس روپے" کو الفاظ "پانچ سوروپے" سے متبادل بنایا جائے گا؛

(ii) شق (g) کے لیئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

"(g) عمارتیں اور زمینیں جن کی سالانہ قیمت تین ہزار اور پانچ سوروپے سے زیادہ نہ ہو، جو کسی بیوہ، نابالغ یتیم یا مستقل طور پر معدود رکسی شخص کی ہو۔"

۳۔ سندھ فناں ایکٹ، ۱۹۶۳ میں، ساتویں شیڈول میں، جریان نمبر ۲ کو ختم کیا جائے گا۔

ترجمہ

Amendment of
West Pakistan
Finance Act
XXXIV of 1964

نوت: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔